سوال

نت سے (764) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(نا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طول وعرض سے اخذ وتراش والی روایت کمزور ہے امام بخاری ... رحمہ اللہ الباری ... نے عمر بن ہارون کی اس روایت کو بے اصل قرار دیا ہے۔ خود شیخ البانی ... رحمہ اللہ تعالیٰ ... اس کو اپنی تصانیف میں ضعیف و منکر قرار دے چکے ہیں۔

ں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عمل تو اس سلسلہ میں اصولی بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا یہ مقام نہیں کہ وہ معصوم ہیں خطا ان سے سرزد ہوتی ہی نہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تمام خطائیں معاف کر دی ہیں۔ قرآنِ

یہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ کا قول و عمل دین میں حجت و دلیل نہیں بنتا۔ رہی تفسیر والی بات تو اس سے بھی صحابی رضی اللہ عنہ کے قول اور عمل کا حجت و دلیل ہونا نہیں نکلتا۔ دیکھیے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول : { وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا [النساء: 93] } شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر

بنزالی الصحیح بخاری لتحاھلاء التفسیل بیعبۃ بالمجتمع2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص752

محدث فتویٰ